جوابات دیئے ہیں۔ مگر پھر خود ہی یہ تسلیم کرلیا ہے کہ ان کے یہاں ادب و انشا کی خامیاں ضرور ہیں۔ اور اس کی وجہ غالباً یہ ہو سکتی ہے کہ اُن کا وطن مرکز زبان سے بہت دور سیالکوٹ میں واقع ہوا ہے ہماری رائے میں اول تو جس چیز کو خامی کہا جاتا ہے وہ خامی نہیں۔ بلکہ ذوق اختراع و ایجاد کی ایک جست بے پروا کا مظاہرہ ہے جو اقبال ایسے جدت پسند، تمدن سے خوگر اور ٹھوس فلسفیانہ مضامین بیان کرنے والے شاعر کے لئے ناگزیر ہے۔ اور پھر بقول جناب مؤلف "غرابت بیان کے بالمقابل اس کی کوئی حقیقت نہیں"۔

ان دو ایک جزوی باتوں سے قطع نظر، یہ مقالہ اردو ادب کے ذخیرہ میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ ارباب علم و ادب کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

الاصلاح

دائرۂ حمیدیہ کا ماہوار علمی و مذہبی رسالہ اڈیٹر مولانا امین احسن اصلاحی مقام اشاعت سرائے میر اعظم گڈھ۔ چندہ سالانہ للعہ روپیہ۔

مولانا حمید الدین صاحب فراہی دور آخر کے اُن نامور علماء ہند میں سے تھے جنہوں نے اپنی زندگی ہمیشہ قرآن مجید کے معانی و حقائق پر غور و فکر کے لئے وقف رکھی اور جنہیں خداوند تعالیٰ نے ایک خاص قسم کے ذوق قرآنی سے نوازا تھا۔ دائرۂ حمیدیہ مولانائے مرحوم کی یادگار میں قائم کیا گیا ہے جس کا مقصد مولانا مرحوم کی تصنیفات اور اردو میں ان کے تراجم شائع کرنا ہے۔ اس ادارہ کی طرف سے ایک ماہوار رسالہ بھی **الاصلاح** کے نام سے نکلتا ہے۔

یہ رسالہ قرآنی حقائق پر اعلیٰ قسم کے مضامین پیش کرتا ہے۔ تحریکات جدیدہ سے متعلق بھی ایک آدھ مفید مضمون ہوتا ہے۔ شذرات میں عموماً جن خیالات کا اظہار کیا جاتا ہے ہمارے خیال میں وہ سنجیدہ و متین